سورة البقرة

آيات ٢٣٢ - ٢٣٥

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَ
الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ
عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا
ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ
يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ
النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ ۵ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ
حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع

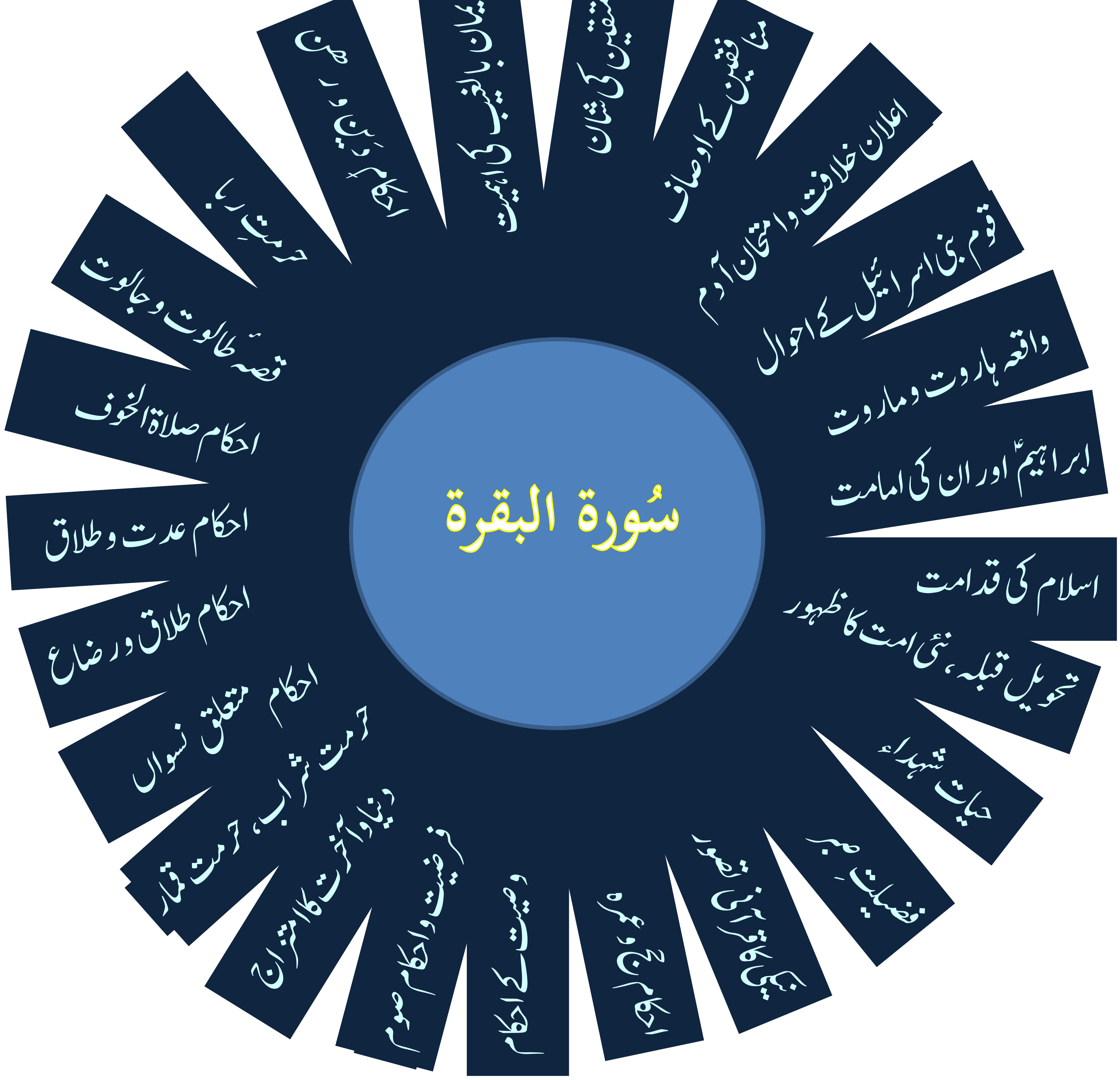
سُورۃ البقرۃ
متقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت و ماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
بیت اللہ کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت و طلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت و جالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رہن
ایمان بالغیب کی اہمیت

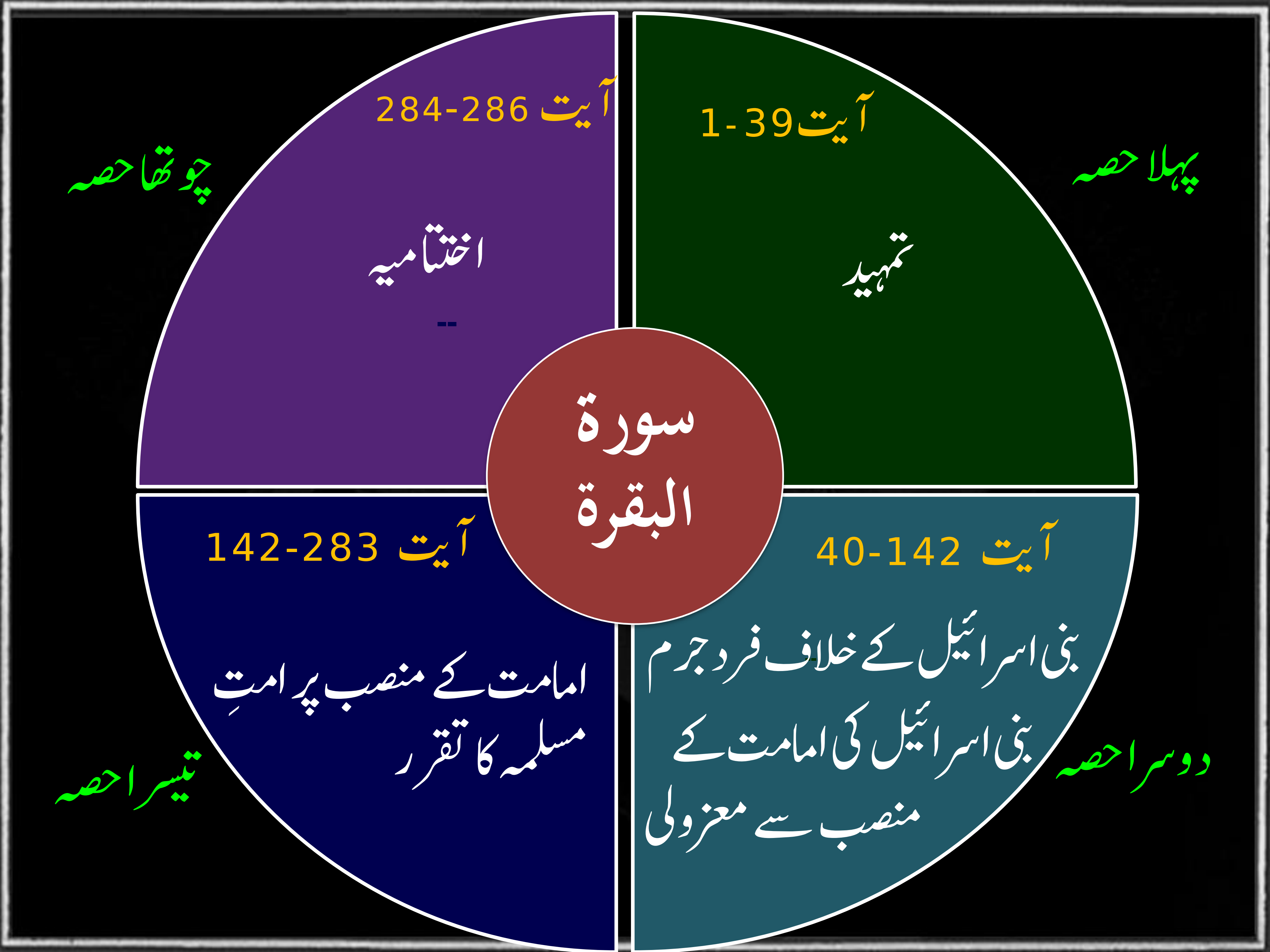
سورة البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

آیات ۱۴۲ تا ۲۸۳

نئی امت (مسلمہ) کو خطاب - اس امت کا شہادت علی الناس کے مرتبے پر فائز ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل

اسلام میں مکمل داخل ہو کر اور امتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ سرانجام دو

- امت کے ذمے شہادت علی الناس کا فریضہ
- نماز، صبر، جہاد، حج اور عمرہ کے احکام عقیدۂ توحید
- حلال و حرام کے احکام
- نیکی کا تصور (روح) معاشرت کے مختلف احکام
- جہاد، انفاق اور حج کے احکام- کامل اسلام کا مطالبہ
- مزید معاشرتی احکام شراب، یتامیٰ، ایلاء نکاح، مہر، حیض..
- جہاد اور انفاق کا ذکر چوتھی مرتبہ
- معاملات سود، قرض، رہن کے احکام

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ -اور جب تم طلاق دو عورتوں کو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ - پھر وہ پوری کریں اپنی عدت

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ -تو نہ روکو انہیں (ع ض ل)

عضلہ۔ پٹھا

عَضَلَ يَعْضُلُ ، عَضْلاً۔ پٹھا پکڑ کر باندھنا

اس سے یہ روکنے کے معنی میں، تنگی پہنچانا

اَنْ يَّنْكِحْنَ - کہ وہ نکاح کریں

اَزْوَاجَهُنَّ - اپنے (سابقہ یا آئندہ) شوہروں سے

اِذَا تَرَاضَوْا - جب وہ راضی ہوں

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ - آپس میں دستور کے مطابق

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ - یہ ہے نصیحت کی جاتی ہے جس کی

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ - اس کو جو تم میں سے ہو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ - (کہ) ایمان رکھتا ہو اللہ پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ - اور آخرت پر

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى - یہ زیادہ پاک ہے پھلنے پھولنے کی رکاوٹوں سے

لَكُمْ وَ اَطْهَرُ - تمہارے لیے اور زیادہ پاکیزہ ہے

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ - اور اللہ جانتا ہے

وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ - اور تم نہیں جانتے

زکیٰ - بالیدگی، نشوونما پانا، بڑھنا، عمدہ ہونا

طھر - کی ضد دنس (میل کچیل، تلچھٹ) محسوس نجاست سے پاک ہونا

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا
تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

(اور جب تم طلاق دو عورتوں کو پھر وہ پوری کر چکیں اپنی عدت تو انھیں منع نہ کرو
کہ وہ نکاح کر لیں اپنے (نئے) شوہروں سے۔ جب کہ وہ رضا مند ہو جائیں آپس میں
دستور کے مطابق۔ یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے ایمان رکھتا ہے اللہ پر
اور قیامت کے دن پر۔ یہ بہت پاکیزہ ہے تمہارے لیے اور بہت صاف ستھرا۔ اور اللہ
تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

When ye divorce women, and they fulfil the term of their ('Iddat) , do not prevent them from marrying their (former) husbands, if they mutually agree on equitable terms. This instruction is for all amongst you, who believe in Allah and the Last Day. That is (the course Making for) most virtue and purity amongst you and Allah knows, and ye know not.

محمد اقبال

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

عورت کے ذاتی حقوق کا تحفظ

طلاق کے بعد بیوہ یا مطلقہ پر ممکنہ مظالم کو روکنے کے لیے ہدایات اور احکام

- قبل از اسلام - لوگ اپنی مطلقہ بیویوں کو دوسری شادی نہیں کرنے دیتے تھے اور اسے اپنی ذلت اور ہتک شان سمجھتے تھے
- اس آیت میں ممکنہ صورتیں - (۱) اگر کسی عورت کو اس کے شوہر نے طلاق دے دی ہو اور زمانہ عدت کے اندر اس سے رجوع نہ کیا ہو، پھر عدت گزر جانے کے بعد وہ دونوں آپس میں دوبارہ نکاح پر راضی ہوں تو عورت کے رشتے داروں کو اس میں مانع نہ ہونا چاہیے

(۲) جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے چکا ہو اور عورت عدت کے بعد اس سے آزاد ہو کر کہیں دوسری جگہ اپنا نکاح کرنا چاہتی ہو تو اس سابق شوہر کو ایسی حرکت نہ کرنی چاہیے کہ اس کے نکاح میں مانع ہو

- یہ حکم عورت کے اولیاء اور ان کے سابقہ شوہروں کے لیے

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

- اگر یہ نکاح باہمی رضامندی اور معروف کے مطابق ہے تو پھر اس کو روکنے کی ممانعت ہے
- لیکن اگر ان کا نکاح کرنا معروف کے مطابق نہ ہو پھر اس نکاح کو روکا جا سکتا ہے اور بعض صورتوں میں ضرور روکنا چاہیے
- وہ صورتیں جو معروف کے مطابق نہیں ہیں :

← عورت کا زبردستی نکاح (اس صورت میں کوئی بھی اس ظلم میں عورت کی مدد کر سکتا ہے)

← عورت کسی کے ساتھ بغیر نکاح کے تعلقات پیدا کر لے اور اس کے گھر میں رہنے لگے

← ایام عدت ہی میں کسی کے ساتھ نکاح کے لیے تیار ہو جائے

← اپنے اولیاء کے اجازت کے بغیر کسی ایسی جگہ نکاح کے لیے آمادہ ہو جائے جو اس کے خاندان کا " کفو " نہ ہو۔

← عورت مہر مثل سے کم پر نکاح کرنے کے لیے تیار ہو جائے۔ جس سے اس کی خاندانی وجاہت پر حرف آتا ہو

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ

الوالدۃ - کی جمع والوالدات

وَالْوَالِدٰتُ - اور بچہ جننے والیاں (مائیں)

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ - دودھ پلائیں گی اپنی اولاد کو

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ - کامل دو سال

حول: کسی معینہ تاریخ سے سال کا پورا چکر (قمری)

حَالَ: ایک حالت سے دوسری حالت بدلنا

لِمَنْ اَرَادَ - اس کے لیے جو چاہے

اَنْ يُّتِمَّ - کہ وہ پورا کرے

الرَّضَاعَةَ - بچے کے دودھ پینے کو

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ - اور اس پر ہے جس کے لیے جنا گیا (والد پر ہے)

(مَوْلُوْد لَهٗ - والد)

رِزْقُهُنَّ - ان کی خوراک

رضاعت کے لیے الفاظ

○ مادہ - ر ض ع

رَضَعَ یَرضِعُ ، رَضعًا و رَضاعةً و رِضَاعًا بچے کا دودھ پینا

أَرْضَعَ یُرضِعُ ، إرْضَاعًا بچے کو دودھ پلانا (IV)

مَرْضَعٌ جمع مَرَاضِعُ : دودھ پینے کی جگہ (وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ) - القصص: 12) اور ہم نے حرام کیا اس پر دودھ پینے کی جگہوں کو اس سے پہلے

مُرضِعَةٌ دودھ پلانے والی (اسم فاعل) - يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ - جس دن تم لوگ دیکھو گے اس کو کہ بھول جائے گی ہر دودھ پلانے والی اس کو جسے اس نے دودھ پلایا

اِستَرضَعَ یَسْتَرضِعُ ، اِسْتِرْضَاعًا بچے کو کسی سے دودھ پلانا (X)

وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ اگر تم اپنی اولاد کو کسی سے دودھ پلانے کا ارادہ کرو

اردو میں : رضاعت، رضاعی

وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ

كَسَا يَكْسُو ، كَسْوًا۔ کپڑے پہنانا

وَ كِسْوَتُهُنَّ ۔اور ان کا لباس

بِالْمَعْرُوْفِ ۔ دستور کے مطابق

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ ۔ تکلیف نہیں دی جائے گی کسی جان کو

اِلَّا وُسْعَهَا ۔مگر اس کی وسعت کے مطابق

لَا تُضَآرَّ ۔ نہ نقصان پہنچائے گی

وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا ۔ کوئی والدہ (کسی کو) اپنے بچے کے ذریعے

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ ۔اور وہ جس کا بچہ ہے (والد) کسی کو

بِوَلَدِهٖ ۔ اپنے بچے کے ذریعے

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ

وَعَلَى الْوَارِثِ -اور وارث پر (واجب) ہے

مِثْلُ ذٰلِكَ -اس کی مانند

فَصَلَ يَفصِلُ ، فَصْلاً - الگ ہونا، فیصلہ کرنا، روانہ ہونا

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا - پھر اگر دونوں چاہیں بچے کا دودھ چھڑانا

فَاصَلَ يُفَاصِلُ ، مُفاصَلَةً و فِصالاً - کسی کو شراکت سے الگ کرنا، بچے کا دودھ چھڑانا (III)

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا - رضامندی سے دونوں میں

وَ تَشَاوُرٍ - اور باہمی مشورے سے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا - تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ - اور اگر تم چاہو

اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّاۤ اٰتَيۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ

اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا - کہ تم دودھ پلواؤ (کسی اور سے)

اَوۡلَادَكُمۡ -اپنی اولاد کو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ -تو کوئی گناہ نہیں تم پر

اِذَا سَلَّمۡتُمۡ -جب تم نے سپرد کردیا (حوالے کر دیا/ادا کر دیا)

مَّاۤ اٰتَيۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ - وہ جو تم نے دینا ہے دستور کے مطابق

وَاتَّقُوا اللّٰهَ -اور تم تقویٰ اختیار کرو اللہ کا

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ -اور جان لو کہ اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ -اس کو دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو

وَ الۡوَالِدٰتُ یُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَیۡنِ كَامِلَیۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ط وَ عَلَی الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ
رِزۡقُهُنَّ وَ كِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ط لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ج لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا
مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ق وَ عَلَی الۡوَارِثِ مِثۡلُ ذٰلِكَ ج فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَ
تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡهِمَا ط وَ اِنۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكُمۡ اِذَا
سَلَّمۡتُمۡ مَّاۤ اٰتَیۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ط وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۳۳﴾

اور مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں پورے دو سال ، اس کے لیے جو پورا کرنا چاہتا ہے دودھ کی
مدت کو۔ اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے ان ماؤں کا کھانا اور ان کا لباس دستور کے مطابق۔
کسی شخص کو تکلیف نہیں دی جاتی مگر اس کی حیثیت کے مطابق۔ نہ کسی ماں کو ضرر پہنچایا جائے
اس کے لڑکے کے باعث اور نہ کسی باپ کو ضرر پہنچایا جائے اس کے لڑکے کے باعث۔ اور وارث پر
بھی اسی قسم کی ذمہ داری ہے۔ پس اگر وہ دونوں دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں اپنی مرضی اور مشورہ
سے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو کسی اور سے دودھ پلواؤ تو تم پر کوئی
گناہ نہیں ،جب کہ تم ادا کر دو جو تم نے دینا ٹھہرایا تھا مناسب طریقے سے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو
اور جان لو کہ اللہ اس کو جو تم کر رہے ہو دیکھنے والا ہے

محمد اقبال

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ج لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا
مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ق وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ
تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا
سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾

The mothers shall give such to their offspring for two whole years, if the father desires to complete the term. But he shall bear the cost of their food and clothing on equitable terms. No soul shall have a burden laid on it greater than it can bear. No mother shall be Treated unfairly on account of her child. Nor father on account of his child, an heir shall be chargeable in the same way. If they both decide on weaning, by mutual consent, and after due consultation, there is no blame on them. If ye decide on a foster-mother for your offspring, there is no blame on you, provided ye pay (the mother) what ye offered, on equitable terms. But fear Allah and know that Allah sees well what ye do.

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ

طلاق کے بعد بچے کی رضاعت کے احکام

- ماں کا بچے کو دودھ پلانا۔ دینی، اخلاقی، روحانی اور طبّی نقطۂ نظر سے (اس کی اہمیت ہے)
- طلاق کے بعد شوہر اگر اپنی مطلّقہ (بیوی) سے تقاضا کرے کہ وہ بچے کو پورے دوسال دودھ پلائے تو پھر بچے کی ماں کے لیے بچے کو پورے دوسال دودھ پلانا ضروری ہے
- اس مدت میں بچے کے باپ پر مطلّقہ کے کھانے اور کپڑے کی ذمہ داری ہے، جسے ہم نان نفقہ کہتے ہیں، اس لیے کہ قانوناً اولاد شوہر کی ہے۔
- اس سلسلے میں معروف (دستور) کا لحاظ رکھنا ہوگا۔ یعنی مرد کی حیثیت اور عورت کی ضروریات کو پیش نظر رکھنا ہوگا (آدمی نہ تو عورت کو خادمہ کی طرح کا نان نفقہ دے اور نہ عورت اتنا زیادہ تقاضا کرے کہ وہ آدمی کی مالی حیثیت سے زیادہ ہو)۔ لَاضَرَرَ وَلَاضِرَارَ
- اگر بچے کا باپ فوت ہوجائے تو بچے کو دودھ پلانے والی مطلقہ عورت کا نان نفقہ مرحوم کے وارثوں کے ذمے رہے گا۔ (وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ)

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

طلاق کے بعد بچے کی رضاعت کے احکام

- اگر ماں باپ باہمی رضامندی اور مشورے سے شیر خوارگی کی مدت میں کمی کرتے ہوئے دو سال سے پہلے ہی دودھ چھڑانے کا فیصلہ کر لیں تو اس میں ماں باپ کے لیے کوئی گناہ نہیں ہے (لیکن یہ ضروری ہے کہ ہر صورت میں بچے کی مصلحت پیش نظر رہنی چاہیے)
- اگر میاں بیوی باہمی مشورے سے کسی اور سے دودھ پلوانا چاہیں تو اس کی انھیں اجازت ہے اور اس میں کوئی گناہ کی بات نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جس عورت سے دودھ پلوانے کا فیصلہ ہوا ہے اسے دستور کے مطابق اجرت دی جائے
- رضاعت اور تربیت کے مسائل بہت نازک ہیں اور میاں بیوی کے اختلافات اور علیحدگی کی صورت میں اس کی شدت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ بچے کے معاملات جن کے سپرد بھی ہوں وہ اللہ سے ڈریں (وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

وَالَّذِيْنَ - اور جو لوگ جن کو

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ - موت دی جاتی ہے تم میں سے

وَيَذَرُوْنَ - اور وہ چھوڑتے ہیں

وَذَرَ يَذَرُ ، وَذَرًا - چھوڑنا، ترک کرنا

اَزْوَاجًا - بیویوں کو

يَّتَرَبَّصْنَ - وہ انتظار کریں گی

تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ ، تَرَبُّصًا - انتظار کرنا (V)

بِاَنْفُسِهِنَّ - اپنے نفس کے ساتھ

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا - چار مہینے اور دس (راتیں)

فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا فَعَلۡنَ فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۲۳۴﴾

فَاِذَا بَلَغۡنَ - پھر جب وہ پہنچیں

اَجَلَهُنَّ - اپنی مدت کو

اجل - مقررہ وقت

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ - تو کوئی گناہ نہیں ہے تم پر

فِيۡمَا فَعَلۡنَ - اس میں جو وہ کریں

فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ - اپنے لیے

بِالۡمَعۡرُوۡفِ - دستور کے مطابق

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ - کو تم کرتے ہو اس سے آگاہ ہے

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ
وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور وہ پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عدت پوری ہو جائے تو جو کچھ وہ اپنے بارے میں دستور کے مطابق کریں اس کا ان پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اس سے پوری طرح باخبر ہے

If any of you die and leave widows behind, they shall wait concerning themselves four months and ten days: When they have fulfilled their term, there is no blame on you if they dispose of themselves in a just and reasonable manner. And Allah is well acquainted with what ye do.

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

بیوہ عورتوں کی نسبت احکام، اور متعلقہ مفاسد کا انسداد

- عورت کی عدت تین طرح کی (۱) عدت طلاق۔ اس کے حکم اور مدت کا بیان آیت نمبر ۲۲۸ میں آچکا (وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ)

(۲) اس حاملہ عورت کی عدت جس کا شوہر مر گیا ہو۔ اس کا حکم سورۃ طلاق میں بیان کیا گیا ہے کہ حاملہ بچہ کی ولادت تک ہے

(۳) عدت وفات، جس عورت کا شوہر مر جائے اور وہ عورت حاملہ بھی نہ ہو اسکا بیان اس آیت میں فرمایا گیا ہے (یہ چار ماہ دس دن مقرر کی گئی ہے)

- زمانہ عدت میں عورت کو رنگین کپڑے پہننے، مہندی اور سرمہ اور خوشبو اور خضاب لگانے اور بالوں کی آرائش سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور زمانہ عدت عورت کو اسی گھر میں گزارنا چاہیے جہاں اس کے شوہر نے وفات پائی ہو۔ البتہ دن کے وقت کسی شدید ضرورت کے باعث وہ باہر بھی جاسکتی ہے، لیکن رات دوسرے کسی گھر میں نہیں گزار سکتی

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ -اور کوئی گناہ نہیں تم پر

فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ - اس میں کہ تم اشارۃً پیش کرو جس کو

عرَّضَ يُعْرِّضُ ، تَعْرِيْضًا - اشارے یا کنائے سے (بالواسطہ) بات کہنا (II)

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ - عورتوں کے رشتہ کے پیغام میں سے

خَطَبَ يَخطُب ، خَطْبًا (۱) کسی کو صحیح صورت حال سے آگاہ کرنا، وعظ کرنا، تقریر کرنا
(۲) منگنی کا پیغام دینا، منگنی کرنا

خِطْبَةٌ - رشتہ کا پیغام

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

كَنَّ يَكُنّ ، كَنًّا کسی چیز کو کسی چیز میں چھپانا، ڈھانکنا، محفوظ کرنا

اَوْ اَكْنَنْتُمْ - یا تم چھپاؤ

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ - اپنے جی میں

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ - اللہ نے جانا کہ تم

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ - جلد ذکر کروگے ان کا

وَلٰكِنْ - اور لیکن

لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ - نہ تم معاہدہ کرو ان سے

(و ع د)

وَاعَدَ يُوَاعِدُ ، مُوَاعَدَةً کسی سے وعدہ کرنا (III)

وَلٰكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ؕ وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ

سِرًّا - چوری چھپے

اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡ - سوائے اس کے کہ تم کہو

قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا - کوئی بات دستور کے مطابق

وَلَا تَعۡزِمُوۡا - اور نہ پختہ ارادہ کرو

عُقۡدَةَ النِّكَاحِ - نکاح کی گرہ کا

حَتّٰى يَبۡلُغَ - یہاں تک کہ پہنچے

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ - عدت کی مدتِ مقررہ کو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ - اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ - جانتا ہے اس کو جو تمہارے نفسوں میں ہے

فَاحْذَرُوْهُ - پس تم بچو اس سے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ - اور جان لو کہ اللہ

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ - بے انتہا بخشنے والا، بہت بردبار ہے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ اَوۡ اَكۡنَنۡتُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ وَلٰـكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا
مَّعۡرُوۡفًا ۚ وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ
اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۲۳۵﴾

اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں کہ تم ان عورتوں کو اشارہ و کنایہ سے پیغام
نکاح دو یا تم اپنے دلوں میں چھپائے رہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور ان کا ذکر کرو
گے۔ لیکن چپکے سے ان کے ساتھ نکاح کا قول وقرار نہ کر بیٹھو مگر یہ کہ کہو ان سے
دستور کے مطابق کوئی بات۔ اور عقد نکاح کا عزم اس وقت تک نہ کرو جب تک
قانون اپنی مدت کو نہ پہنچ جائے اور جان لو یقینا اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں
ہے۔ سو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بردبار ہے)

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع

If any of you die and leave widows behind, they shall wait concerning themselves four months and ten days: When they have fulfilled their term, there is no blame on you if they dispose of themselves in a just and reasonable manner. And Allah is well acquainted with what ye do.

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْھُنَّ

عدت کے اندر پیغام نکاح سے متعلق ہدایات

- عدت کے اندر اندر نکاح۔ نکاح کا وعدہ اور نکاح کا صریح پیغام جائز نہیں۔ البتہ نکاح کا اشارہ اور کنایہ جائز ہے (پیغامِ نکاح میں بعض نزاکتوں کی پاسداری لازمی ہے)
- اگر دل میں ایسا کوئی ارادہ ہو تو مناسب تذکرے سے بات آگے نہیں بڑھنی چاہیے
- نہ لڑکی سے عہد و پیمان لینے کی کوشش کی جائے نہ خود اس سے کوئی وعدہ کیا جائے اور نہ عدت گزرنے سے پہلے نکاح کرنے کا عزم کیا جائے
- اس طرح کی باتیں اور ارادے اس شرم و حیا کے بھی خلاف ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے اس امت کو عطا فرمایا ہے اور ان احساسات کے بھی خلاف ہیں جو سوگ کے حوالے سے ہونے چاہئیں
- کوئی خطا ہو گئی ہے تو استغفار کرو، توبہ کرو، اللہ معاف فرمائے گا۔ اللہ غفور ہے، بخشنے والا ہے، حلیم ہے (تحمل والا ہے) فوراً نہیں پکڑتا، بلکہ مہلت دیتا ہے کہ اگر چاہو تو تم توبہ کرلو